DATE:

12

سوال نمبر-2

آخرت کے عقیدے کی وضاحت کریں۔ انسانی زندگی میں اس کی اہمیت پر تبصرہ کریں۔

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ انسان کو مکمل زندگی گزارنے کا ایک نمونہ فراہم کرتا ہے۔ پیغمبر کائنات حضرت محمد ﷺ کی زندگی ہمارے سامنے واضح نمونہ ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ

ترجمہ: اور تحقیق تمہارے لیے رسول کریم کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔

اسلام ہمیں زندگی گزارنے کے طریقوں کے ساتھ ساتھ موت کے بعد والی زندگی کے بارے میں بھی آگاہ کرتا ہے۔ دنیا کے دیگر مذاہب حیات بعد الموت کے انکاری بھی ہو سکتے ہیں مگر اسلام ہمیں آخرت کی زندگی کے بارے میں بتاتا ہے کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ جو انسان دنیاوی زندگی میں امن و سکون کی زندگی گزارے گا وہ آخرت میں کامیاب ٹھہرے گا۔ انسان کی عملی زندگی میں بھی اس کا ایک کردار ہے جس کی بدولت انسان گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔

Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have Introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked parts of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

CamScanner

DATE: DAY:

عقیدہ آخرت

عقیدہ آخرت سے مراد کہ یہ زندگی عارضی ہے اور اس کے بعد تمام انسانوں کو اپنے پروردگار کی خدمت میں حاضر ہونا ہے۔ تمام انسان جب اپنے خالق کے سامنے لائے جائیں گے تو رب العالمین ان تمام انسانوں کا حساب لے گا جو وہ دنیا میں کر رہے ہیں۔ ارشاد ہے

الدنیا مزرعۃ الآخرۃ

ترجمہ

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

حساب و کتاب کے بعد جو لوگ ان کامیاب ہوں گے ان کو جنت الفردوس ملے گی اور جو بدنصیب ناکام ہوں گے وہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے۔ اللہ رب العزت اس دن کے مالک ہوں گے بقول قرآن حکیم۔

ملک یوم الدین

ترجمہ

آخرت کے دن کا مالک

اسلام میں کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ مرنے کے بعد والی زندگی پہ یقین نہیں رکھتا۔ قرآن مجید میں ایک اور جگہ رب العالمین نے فرمایا کہ:

DAY:

DATE:

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ

ترجمہ آپ کی آخری زندگی پہلی سے بہتر ہوگی۔

اس آیت کریمہ میں رسول کریم کی زندگی کی مضمون کے بارے میں بیان کیا گیا کہ آپ ﷺ کی زندگی آزمائشوں کا مرقع اور مجموعہ تھی تو پروردگار نے آپ کو دلاسہ دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی آخری زندگی پہلی سے بہتر ہوگی۔

تمام انبیاء کرام نے آخرت کی زندگی کے بارے میں لوگوں کو بتایا۔ جناب نوح علیہ السلام کی قوم پہ سیلاب کا عذاب صرف آخرت کو نہ ماننے کی وجہ سے تھا۔ جناب شعیب، جناب ادریس، جناب ھود علیہ السلام کی قوموں پہ عذاب کا آنا اس بات کی دلالت ہے کہ آخرت پہ ایمان نہ لانے والوں کی زندگی اجیرن بنا دی جائے گی۔

حضرت صالح علیہ السلام کو دی گئی نشانی جس کے بارے میں بتایا گیا کہ:

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ (یہ اللہ کی طرف سے نشانی ہے)

اور آخرت کے انکاری لوگوں نے اس اونٹنی کو کاٹ دیا اور اپنے انجام کو پہنچ گئے اور ان کو پھر کوئی نہ بچا سکا۔ مشرکین مکہ بھی اس قسم کی باتیں کرتے تھے۔

DATE: DAY:

ایک مرتبہ ایک بندہ رسول کریم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ فرماتے ہیں کہ قیامت برپا ہوگی اور آخرت کا میدان ہوگا۔ اس نے یہ بات ایک بوسیدہ ہڈی کو پکڑ کر کہی کہ اللہ تعالی اس ہڈی کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ قرآن مجید نے اس بات کو اس انداز میں بیان فرمایا:

وضرب لنا مثل ونسی خلقہ قال من یحیی العظام وھی رمیمہ ۝ قل یحییھا الذی انشاھا اول مرۃ وھو بکل خلق علیم

ترجمہ اب وہ ہم پر مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول گیا ہے اور کہتا ہے کہ کون ان ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہیں اسے کہہ دیں ان سے کہو کہ وہی پیدا کرے گا جس نے پہلی دفعہ پیدا کیا تھا۔ وہ تخلیق کا کام بہت اچھی طرح سے جانتا ہے۔

عقیدہ آخرت کی انسانی زندگی میں اہمیت

عقیدہ آخرت انسانی زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے انسان بہت سارے مسائل سے بچ جاتا ہے۔

CamScanner

DATE: DAY:

عقیدہ آخرت انسانی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہے اس کی بدولت انسان کو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال پیدا ہوتا ہے۔

زندگی کے مقصد پر یقین

زندگی گزارنے کا مقصد قرآن مجید میں ایک ہی ہے۔ قرآن مجید نے فرمایا:

ایکم احسن عمل

ترجمہ

کون ہے جو اچھے کام کرے۔

زندگی گزارنے کا صرف اور صرف ایک ہی مقصد ہے کہ اس دنیا میں کون ہے جو کہ اچھے کام کرے اور اللہ رب العزت کی نعمتوں کا حقدار بنے۔

احساس ذمہ داری

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا بندہ ذمہ دار ہوتا ہے جو اس بات کا یقین رکھتا ہے کہ میں جو کچھ بھی کر رہا ہوں اس کا جواب مجھے ہر حال میں دینا پڑے گا۔ اس احساس کی بدولت وہ جرائم کی روک تھام کی کوشش بھی کرتا ہے اور جرم کا مرتکب بھی نہیں ہوتا۔ رسول کریم

DATE: DAY:

رحمت اللعالمین نے فرمایا:

کلکم راع وکلکم مسئول

ترجمہ

تم میں سے ہر ہر ایک نگہبان ہے اور اس سے سوال بھی لیا جائے گا۔

حوصلہ و ہمت کا جذبہ

عقیدہ آخرت کا عمل دخل

اس امر کی وضاحت بھی کرتا ہے ماننے والا کبھی بھی دنیا کے لوگوں سے ڈر اور خوف نہیں رکھتا بلکہ وہ اللہ رب العزت کے سوا کسی بھی ذات کو خاطر میں نہیں لاتا۔ آخرت پہ یقین رکھنے والا نہ تو کبھی دشمن سے گھبراتا ہے بلکہ حوصلہ و ہمت کے جذبے کے تحت اپنی زندگی گزارتا ہے۔ قرآن مجید نے ارشاد فرمایا

لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

ترجمہ

نہ تو ان کو کوئی خوف اور نہ ہی کوئی غم

عقیدہ آخرت پہ یقین رکھنے والے اللہ کو بھی پیارے ہیں اور زندگی گزارنے کا بھی ان کا ایک الگ مقام ہے جس کے بارے

DATE: ______ DAY: ______

میں شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال صاحب نے فرمایا تھا کہ:

یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی

صبر و تحمل

زندگی پھولوں کی سیج نہیں یہاں کانٹے بھی ہیں۔ خوشحالی، تنگدستی، پیدائش اور موت، صحت اور بیماری، رفاقت اور فراق اعضاء کی سلامتی اور معذوری سب ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ آخرت پہ یقین رکھنے والے صبر و تحمل والے بھی ہوتے ہیں۔ حدیث شریف کے مطابق جب مشرکین مکہ نے حضرت ابوذر غفاری کو مارا، حضرت بلال کو آگ کے انگاروں پہ لٹایا اور حضرت سمیہ کو فرمایا کہ:

اصبروا یا آل یاسر (اے آل یاسر صبر کرو)

اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ عقیدہ آخرت صبر و تحمل کا سبق دیتا ہے۔

دیگر اوصاف حمیدہ

عقیدہ آخرت سے صرف حوصلہ و ہمت، صبر و تحمل اور جرات و شجاعت کے اوصاف ہی پیدا نہیں ہوتے بلکہ دیگر اوصاف حمیدہ اور اخلاق

DATE: ________ DAY: ________

اور اخلاق حسنہ بھی پیدا ہوتے ہیں۔ عقیدہ آخرت انسان کو ایماندار اور با عمل بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

نیکی سے رغبت اور برائی سے اجتناب

عقیدہ آخرت پہ یقین رکھنے والے لوگ ہمیشہ فلاح انسانیت اور امن و بھائی چارے کی بات کرتے ہیں۔ قرآن مجید نے اس امر کی وضاحت اس انداز میں فرمائی ہے۔

کنتم خیر امتی امت اخرجت للناس
تامرون بالمعروف و تنھون
عن المنکر

ترجمہ تم بہترین امت ہو تم لوگوں کے لیے ہو جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔

عقیدہ آخرت اس وجہ سے بھی اہم ہے کہ اس کے پیروکار ہمیشہ بھلائی کی بات کرتے ہیں۔ رسول کریم نے فرمایا کہ اگر تم برائی کو دیکھو تو اس کو ہاتھ سے روکو ورنہ زبان سے روکو پھر اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں برا جانو جبکہ ذالک اضعف الایمان یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

DATE: DAY:

صحابہ کرام کی زندگی میں آخرت کی اہمیت

نبی مکرم کے تربیت یافتہ لوگ جب دنیا اور آخرت کو دیکھتے تو وہ ہمیشہ قرآن مجید کی اس آیت کریمہ کو سامنے رکھتے ارشاد ربانی ہے

ولتنظر نفس قدمت لغد

ترجمہ

ہر کسی کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے (آخرت) کے لیے کیا رکھا ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق کو جب کہا گیا کہ محمد کی پیروکاری کیوں کر رہے ہو تو جواب میں فرمانے لگے کہ **دنیا آخرت کی کھیتی ہے**۔ فرات کے کنارے ایک کتا بھی مرے گا تو عمر رض اس کا ذمہ دار ہو گا یہ کوئی عام شخص نہیں تھا بلکہ رسالت مآب ص کا تربیت یافتہ عمر فاروق تھا۔

آخرت پہ ایمان رکھنے والوں کا انجام

خدائے ذوالجلال نے **سورۃ الواقعہ** میں جہاں مجرموں کے لیے کھولتے ہوئے پانی کی ضیافت اور تھوہر کے درخت کا کھانا ہے وہاں رب کریم نے اپنے محبوب بندوں کے اوصاف سے بارے

DATE: ____________ DAY: ____________

اللہ رب العزت ان کو بہتر بدلہ دیں گے۔ رب کریم نے فرمایا فی جنت نعیمہ نعمتوں والی جنتوں میں۔

علی سرر موضونۃ ٥ متکئین علیھا متقبلین

تکیہ لگائے تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

یطوف علیھم ولدان مخلدون ٥ باکواب واباریق و کاس من معین ٥ لا یصدعون عنھا ولا ینزفون ٥ و فاکھۃ مما یتخیرون ٥ ولحم طیر مما یشتھون۔

ترجمہ۔ ان کے ساتھ چھوٹے لڑکے شراب کے جام لے کر کھڑے تھے جس کو پی کر نہ ان کا سر چکرائے گا اور نہ ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ ان کے سامنے طرح طرح کے پھل رکھے جائیں گے جس کو چاہیں وہ چن لیں۔ اور پرندوں کا گوشت جس پرندے کا چاہیں گوشت استعمال کریں۔

حاصل کلام

دنیا عمل کی جگہ ہے اور آخرت بدلے کی جگہ ہے جو دنیا میں نیک اعمال کرے گا اس کو آخرت میں جنت

DATE: DAY:

ملے گی اور جو کوئی بھی برے اعمال کرے گا اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا جو کہ رہنے کے لیے بہت بری جگہ ہے۔ قرآن مجید اس بات کو بیان فرماتا ہے کہ

من یرد ثواب الدنیا نوتہ منھا ومن
یرد ثواب الاخرۃ نوتہ منھا

ترجمہ جو کوئی بھی دنیا کی طلب رکھے گا اس کو دنیا مل جائے گی اور جو کوئی بھی آخرت کی طلب رکھے گا اس کو آخرت ملے گی۔

17